نور افشاں

[illegible]

نمبر [illegible] جلد ۱ لودیانہ [illegible] نومبر [illegible] قیمت [illegible] پائی

حرفت و دستکاری

[illegible]

سرحدی خبریں

[illegible]

ہے اور جو شخص مرتکب اس کا ہو سخت سزا کے مستحق ہوگا ملکی ان کا اور یا موتمد کوئی تجارت غلاموں کے بند کرنیکے لئے آگاہی دی گئی ہے ●

حسب الحکم شاہ روس امیر بخارا شہر سبز کو گیا ہے تاکہ وہاں اپنی دارالسلطنت قایم کرے امیر کا بھتیجا جو سابق میں حاکم شہر سبز کا تھا بخارا کو بھیجا گیا ●

چند روز ہوئے کہ امیر کابل معہ بعض سرداران کے شیر آباد کے کام کے ملاحظہ کے لئے تشریف لے گئے اور کمال خوشی ظاہر فرما کر کہا کہ یہ کام جلد ختم ہو جائیگا جسکو مزدوران خوب کر رہے ہیں امیر صاحب کا ارادہ ہے کہ واسطے تعلیم اطفال سرداران کے ایک مدرسہ عربی اور فارسی کا قایم کیا جائے ●

حاکم چترال نے دربار میں اپنے افسروں سے کہا کہ امیر کابل نے بدخشان کو تسخیر کر لیا اور یہ بھی کہا کہ مجھے اپنی حکومت کی بابت بڑا اندیشہ ہو رہا ہے کیونکہ اگر امیر کابل مجھپر چڑھ آوے تو اس کے مقابلے کے لئے مجھ پاس کافی فوج نہیں ہے ●

اخبارات ملکی و ولایتی

سیالکوٹ۔ سب طرح کا آرام ہے سردی خوب پڑتی ہے موسم راحت افزا ہے حکام ضلع دورہ میں سرگرم ہیں۔ پانچ چھ یوم کا گذرا ہے کہ شہر میں ایک عجیب واردات ہوئی دروغ برگردن راوی۔ ایک معتبر کی زبانی ہے طرز طبع اور کہانی یہ ہے کہ ایک آدمی ملازم فوج نے بباعث کم چلنے کشمیر طلائی کے اپنے ملازم کو زدو کوب کیا اور صبح کو زہر مکان مردہ پایا گیا۔ لاش اُسکی معرفت پولس برائے ملاحظہ ڈاکٹر صاحب بہادر بھیجی گئی لوگ کہتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب نے اپنی رپورٹ میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ شخص گرنے سے مر گیا ہے اور اسکے بدن پر کچھ ضربات شدید بھی موجود ہیں گو جب ضربات اُسکی موت کے واسطے کافی نہ تھیں آخر کار [illegible] ملازم تھا مجرم مفرور ہو گیا اور [illegible] روپیہ کی ضمانت پر ہیں اور یہ شخص برادر لالہ متھراداس صاحب کورٹ انسپکٹر پولیس ضلع ہذا کے ہیں۔ سوا اسکے لالہ متھراداس صاحب بھی واسطے چند یوم تا انفصال تحقیقات مقدمہ ضلع سے طرف تھانہ سہاوی بھیجے گئے ہیں تاکہ اُنکی طرف سے کوئی مداخلت نہ ہو تحقیقات بخوبی طور پر ہو رہی ہے دیکھئے کیا نتیجہ نکلتا ہے بعد فیصلہ مفصل حال ہوا از قلم کیا جاویگا ●

آگے ہم نے جو از قلم کیا تھا کہ تحصیل ریہ کے ایک کانسٹبل سے ایک اسامی جسکو قید ہوئی تھی۔ اور واسطے پہنچانے جیلخانہ سیالکوٹ کو کانسٹبل کی حراست میں تھی بھاگ گئی تھی اور بیچارہ کانسٹبل ماخوذ کیا گیا تھا سو وہ کانسٹبل بپاداش اس جرم میں واسطے تین ماہ کے قید کیا گیا اور علاوہ اسکے جرمانہ ہوا تمام کارگذاریاں اُسکی ایک لحظہ میں خاک میں مل گئیں اور وہ اسامی جو بھاگ گئی تھی ضلع گورداسپور سے معرفت ایک نمبردار کے گرفتار ہو کر آگئی دیکھئے اُسکو اب کیا سزا ملتی ہے ●

امرتسر۔ اس شہر کی مستورات کی بابت کہاں تک لکھا جاوے اخبار نویس جہاں تک ان کی بابت لکھتے لکھتے تھک گئے ہیں اور حکام بالادست بھی ان کے انتظام کرتے کرتے ہار گئے مگر یہ فرقہ ایک دیسے کا وہ ایسا ہی ہے ہرگز باز نہیں آتیں اور کرتوں اپنا کو مثل اشتہار [illegible] ہیں۔ دیکھئے راے بہادر لالہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ان کے انتظام میں اب کیا بندوبست کرتے ہیں ●

مہاراجہ وزیانگرام۔ چار لڑکیوں کے اسکول ہیں جو مہاراجہ وزیانگرام نے شہر بنارس میں مقرر کئے انعام دیا گیا شہر کے اسکول میں ۵ نومبر کو مسٹر گرفتھ صاحب نے مہاراجہ اور انکے فرزند کی حضوری میں انعام تقسیم فرمایا بعض لڑکیوں کا امتحان انشا تحریر جغرافیہ اور حساب میں ہوا جسموں نے اچھی طرح سے پاس کیا اور دستکاری کی بھی کچھ چیزیں ہیں جنکو مہاراجہ نے ملاحظہ فرمایا مہاراجہ صاحب کا ارادہ ہے کہ ان اسکولوں کے متعلق چند معلمہ مقرر کیجائیں جو معزز مہاجنوں اور روسائے بنارس کی مستورات کو تعلیم دیا کریں ●

پادری کیلاگ صاحب۔ امریکن پرسبٹیرین مشن مقام الہ آباد چند روز میں ایک نئی قواعد ہندی زبان کی چھپوائینگے اتھرنگٹن صاحب کی تصنیف پہلی کتابوں سے اچھی ہے مگر اُنکی طبیعت دست پر کسی نوع سے حرف نہیں ہو سکتا کہ جب اُنکے کوئی اور تصنیف کیجانے ہندوستانی زبان کی بابت قواعد کوئی شخص نہیں لکھ سکتا اسلئے جتنے علما اس کام میں مصروف ہوئے اُتنی ہی شکر کی بات ہے کیلاگ صاحب نے جو تصنیف شروع کی ہے اُسمیں پوری ماہیت رکھتے ہیں لہذا اُمید ہے کہ اچھی طرح سے سرانجام تک پہنچائینگے اسمیں ہندوستان کی مختلف بولیوں کا بیان ہوگا مثلاً برج بھاشا مارواڑی قنوجی وغیرہ جو صاحب کتاب مذکور کو خریدنا چاہیں مصنف کو بمقام الہ آباد اطلاع دیں ●

راجپوتانہ۔ راجپوتانہ ریلوے اب بخوبی تیار ہو گئی کل اسباب وغیرہ ریل پر آتا ہے اور ڈاک بھی ریل میں آتی ہے ریلکے انجن بھی ایسٹ انڈین ریلوے سے مختلف شکل کے ہیں اور گاڑیاں بھی بہت خوبصورت چھوٹی چھوٹی بنائی گئی ہیں ●

دہلی۔ جناب میجر کمبین صاحب کمشنر حصار ۵ نومبر سے مدیم صاحب دہلی میں تشریف لائے۔ اکثر روسا دہلی استقبال کے واسطے تشریف لیگئے تھے ۸ نومبر کی شب کو کمرہ حاجب خانہ میں ایک جلسہ حکام والاشان نے ضیافت کا منعقد فرمایا تھا قریب ۵۰ کے حکام تشریف رکھتے تھے۔ آراستگی جلسہ قابل دید تھی۔ قریب آدھی رات تک ہنگام رقص و سرود گرم رہا۔ ۱۵ نومبر کی شام کو ریل میں ڈاکٹر بینی صاحب بہادر تشریف لائے تھے ۱۱ نومبر کی شام کو انبالہ تشریف لیگئے شائع ہوا کہ صاحب بہادر کی تبدیلی انبالہ

...[illegible] کو ... ۱۰ نومبر کی شام کو ہی ڈاکٹر ملک لال صاحب جو سول سرجن تشریف فرمائے دہلی ہوئے تھے ۱۰ نومبر کی شام کی ریل میں آگرہ کو تشریف لیگئے ۔

قحط بنگال ۔ ابر فصل متواز صورت وحشت پکڑتا جاتا ہے اگرچہ سرکار سے مصیبت زدوں کی رہائی کے واسطے سمجھی انتظام ہوگا مگر جان کا نقصان جو دیہات میں ہوگا اُسکا دفعیہ انسان کے مقدور سے باہر ہے رعایا کی کار اور خوراک کی امداد اُن دیہاتوں کو جو شہر سے بہت دور ہیں پہنچے کچھ سود مند نہیں کیونکہ زمینداران اور وہ مسفر (؟) تک ہی نہیں جانتے کہ اپنی سکونت گاہ کو ترک دیکر وہ معاش کے جویاں ہوں احتمال غالب ہے کہ بہت لوگ اُن میں سے باعث جہالت اور اپنے ملک کی محبت کے پابندی میں سخت ہلاک ہو جاینگے لوگوں کو رہائی کا موقعہ دس میل کے فاصلہ پر میسر ہو لیکن کمال ہے کہ پادری صاحبان کے دلیر چیمبرس لکھنؤ دیست کا خیال آہستہ اور ذمہ داری سنجیدہ اُن کے در روانوں پر نمود ہو گئی ۔ بنگالہ کے باشندوں کا قول ہے کہ اس قحط سالی میں ایک جوتشی کی پیشین گوئی پوری ہوئی جو سہرام پور کی جنتری میں مندرج تھی اگرچہ جوتشی صاحب کا قول صادق نکلا مگر اپنے ملک کی آفت کے لئے ۔

پادری ایم ہیو ۔ خبر چین سے واضح ہوا کہ مقام زنی چو تن میں ایک فرانسیسی پادری اور اسکا مصاحب جو ایک ہندوستانی عیسائی تھا مقتول ہوئے ہیں پادری صاحب نیام ایم ہیو ابھی وارد ہوئے تھے کہ مقام کن کیا لاہن میں مشن کو جاری کریں کہ انہوں نے بلوہ کرکے زد و کوب سے ہلاک کیا احتمال غالب ہے کہ یہ فساد اُس مقام کے حاکم کے ایما سے برپا ہوا تھا کیونکہ صاحب کو مقام پکین سے راہداری کا پروانہ ملگیا تھا ۔

جیل کا حال ۔ جیل کے تجربات سے ایک بات بیہ ہے کہ سرا جنرل تھا کہ جیسے عالم باوصعت دیکھا کہ ان کے عہد میں جو جالا ہو بہت تھا نہایت علم سے جیل کے متعلق اور گروہ تھے اگرچہ جیٹ سے دنیاوی واقاؤں کو یادرشا بہت آگہی میں بکرہ نہیں ہوا تو بھی خدا تعالیٰ نے اپنے شاہد اُس گروہ میں قائم رکھے ہیں جنکو دنیا جبر کی تحصیل علم میں میشر و کبھی ہوا اس جگہ یہ بات اکتفا کرتی ہے کہ ہیو لر صاحب اور سرجان ہرشل صاحب جو علم ہیئت میں کامل لیاقت رکھتے تھے اور علی ہذا القیاس بہت سے کامل عالم اور فاضل جو علم ہیئت میں رہبری کا زینہ کچھ تھے جیل پر ہے کامل اعتقاد اور یقین رکھتے تھے ۔

بہت ہی مناسب ہے ۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ نسبت پنجاب میں آٹھ سو سے زیادہ دوکانیں شراب کی سال میں کم ہو گئیں نتیجہ یہ ہوا کہ شراب کے خرچ میں تخفیف ہو گئی گو آمدنی سرکار میں کچھ نقصان ہوا ۔

لودیانہ ۔ مہاراج صاحب کمشنر جالندھر اجلاس سشن فرماتے ہیں جنت جیو والا کے مقدمہ میں فریقین کے وکلا نے بہت ہی طول طویل تقریریں کیں گو صاحب کمشنر بہادر نے درسوں کو ری کر دیا دیگر مقدمات میں اکثر مجرم سزایاب ہو گئے ہیں ڈاکٹر رس صاحب سول سرجن سہارنپور رخصت ایک ماہ تشریف لیگئے ہیں اُنکی جگہ ڈاکٹر کلا صاحب اسسٹنٹ سرجن جو ایک تجربہ کار اور اپنے فن میں کمال ہوشیار اور خلیق ہیں کام انجام دیتے ہیں ۔

رسید زر

معرفت وایٹ صاحب ہیڈ ماسٹر سکول لودیانہ	۱۲ ۸
پادری اولس صاحب اٹاوا	۱۲ ۸
معرفت پادری برگن صاحب نابالغ بلیٹھے ۱۲ پرچہ	۱۲ ۸
جناب سردار بکرم سنگھ صاحب بہادر اخبار ولہریٹر جالندھر	۱۲ ۸
سید عبد الکریم صاحب دار و فرضلع جالندھر	۱۲ ۸
منشی نہال چند صاحب ملازم منگر کمشنری جالندھر	۱۲ ۸

خلاصہ اخبارات اتار ربقی از ۳ تا ۱۲ نومبر

سپانیہ ۔ سپانیہ والوں نے کیوبہ کے پاس ایک وہیں انجن بوٹ کو پکڑ لیا جنرل ریان کو معہ اُسکے بیٹے کے گرفتار کر قتل کیا ۔ ۸ نومبر ۱۸۷۳ء کو کاروائشتا ان نے بمقام منڈ فتح پائی ۔ ریپبلکن جنرل رویرا مارا گیا اور جنرل مریڈو نیز کو گرفتار کر لیا ۔ دو کس سرگروہ مفسدان مارے گئے اور دو گھائل ہوئے ۔ ۱۱ ۔ کو بمقام نوار سخت لڑائی ہوئی ۔ ۱۲ کو دریس کے ایک کپتان کو معہ ۱۵ نفر جہازران کے بندوقوں سے ہلاک کیا ۔

افریقہ ۔ اشانٹیز کیپ کوسٹ کاسل کے نزدیک ہیں ۔ ٹائیمس کا کوئی کارسپانڈنٹ صلاح دیتا ہے کہ کچھ سپاہ امداد کے لئے بھیجنی چاہئے ۔

۱۰ ۔ سرکاری خبر ہے کہ جہاز ورجینیا کے ۵۰ آدمی جو کیوبہ میں مارے گئے سرکار انگریزی نے فوراً تار برقی میڈرڈ اور کیوبہ کو بھیجا کہ اگر باشندوں کو کچھ ضرر پہنچا تو سرکار سپانیہ اُسکی ذمہ دار ہے کسٹیلا نے یہ جواب بھیجا کہ سلطنت سپانیہ انگلستان اور امریکہ کی خاطر خواہ تشفی کرے گی انگریزی جنگی جہاز کیوبہ کو روانہ ہوئے ۔

مسیح گنہگاروں کا کفارہ

ہم نے گذشتہ اخبار میں مسیح کی الوہیت اور انسانیت کا بیان ہوا ۔ اب اُنکے کفارہ ہونے کا ثبوت پیش کیا جاتا ہے (۱) نبیوں کی کلام میں مسیح جا بجا کفارہ کے طور پر بیان ہوا ہے ۔ خاص کر یسعیاہ نبی کی کتاب میں دیکھو ۵۳ باب اور اُسکی ۵ ۔ ۶ ۔ ۔ ۔ آیت اُسمیں یوں بیان ہے کہ یقیناً اُسنے یعنے مسیح نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں ۔ اور ہمارے غموں کا بوجھ

اور پھر آیت ۱۰ ۔ پر ہم نے اُسے [illegible] سمجھا کہ وہ خدا کا مارا کوٹا ہوا اور ستایا ہوا ہے پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل کیا گیا اور ہماری بدکاریوں کے سبب کچلا گیا ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم چنگے ہوویں ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے اور ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ سے پھرا اور خداوند نے ہم سبھوں کی بدکاری اُس پر لادی [illegible] ظلم کر کے دکھ دینے لگے پر اُسنے اپنا منہ نہ کھولا [illegible] وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا میرے لوگوں کے گناہوں کے سبب اُس پر مار پڑی اُسکی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی تھی پر اپنے مرنے کے بعد دولتمند کے ساتھ ہوا کیونکہ اُسنے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُسکے منہ میں کسی طرح کا چھل نہ تھا لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچلے اُسنے اُسے غمگین کیا جب اُسکی جان گناہ کے لئے گذرانی جاوے تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا اور اُسکی عمر دراز ہوگی اور خداوند کی مرضی اُسکے ہاتھ کے وسیلے بر آویگی اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کے وہ اُسے دیکھیگا اور سیر ہوگا ۔ اپنی ہی پہچان سے میرا صادق بندہ بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا کیونکہ وہ اُنکی بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھائیگا ۔

اور دانیال ۹ باب ۲۶ آیت میں مسیح سے چار سو برس پیشتر یوں کہتا ہے کہ بدکاری کی بابت کفارہ کیا جاویگا اور مسیح قتل کیا جاویگا پر نہ اپنے لئے ۔

مسیح کے کفارہ ہونیکا ذکر انجیل میں بہت جگہہ ہے چنانچہ بطور نمونے کے چند آیتیں بیان کیجاتی ہیں افسیوں کا خط ۵ باب ۲ آیت جسمیں پولوس رسول یوں لکھتا ہے کہ محبت سے چلو جیسا مسیح نے ہم سے محبت کی اور خوشبو کے لئے ہمارے عوض میں اپنے تئیں خدا کے آگے نذر اور قربان کیا ۔ پہلا قرنتیوں کا خط ۱۵ باب ۳ آیت مسیح ہمارے گناہوں کے سبب موا ۔ پہلا پطرس دوسرا باب ۲۴ آیت وہ یعنے مسیح آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اُٹھاکے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کے حق میں مرکے راستبازی میں جئیں ۔ اُس کے زخموں کے سبب تم [illegible] تم چنگے ہوئے ۔ [illegible] آیت اور وہ یعنے مسیح ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے نہ فقط ہمارے ہی گناہوں کا نہیں بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی ۔ ۲ قرنتیوں کا خط ۵ باب ۲۱ آیت اُسنے یعنے خدا نے اُسکو جو گناہ سے ناواقف تھا ہمارے بدلے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُسمیں شامل ہوکے الٰہی راستبازی ٹھہریں ۔ پہلا یوحنا کا خط ۴ باب ۱۰ آیت خدا نے اپنے بیٹے کی موت کے سبب ہم سے میل کیا ۔ مکاشفات ۵ باب ۹ آیت تو نے [illegible] ہر ایک فرقہ اور اہل زبان اور امت اور قوم میں سے مول لیا ۔

اور خداوند مسیح خود فرماتا ہے کہ میں اپنی جان اپنی بھیڑوں کے لئے دیتا ہوں ۔ باپ مجھے اسلئے پیار کرتا ہے کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ میں اُسے پھر لوں کوئی شخص اُسے مجھ سے نہیں لیتا پر میں اُسے آپ دیتا ہوں میرا اختیار ہے کہ اُسے دوں اور میرا اختیار ہے کہ اُسے پھر لوں یہ حکم میں نے باپ سے پایا ہے ۔ [illegible] انجیل میں جابجا ذکر ہے کہ مسیح گناہوں کا کفارہ ہے ۔

میں تعجب کرتا ہوں کہ باوجود اسکے ملک شاہ صاحب کیونکر [illegible] فرماتے ہیں کہ انجیل سے مسیح کا کفارہ ہونا ثابت نہیں ہوتا ۔ ہر ایک شخص ان آیتوں سے معلوم کرسکتا ہے کہ انجیل سے مسیح کا کفارہ ہونا ثابت ہے اور ان آیتوں کی کسی اور طرح تفسیر [illegible] ہو سکتی جس سے اُسکے خلاف خیال [illegible] کے واسطے مناسب ہے کہ ملک شاہ صاحب اپنے [illegible] یہ الزام [illegible] اُٹھالیویں کہ انجیل سے مسیح کا کفارہ ہونا ثابت نہیں ۔

ملک شاہ صاحب کیواسطے تو اتنی دلایل کافی ہیں لیکن [illegible] اور لوگوں کو کفارہ کے معنے اور خاصیت معلوم نہیں [illegible] میں اُسکی نسبت بیان کرتا ہوں اور چند اور دلایل دیتا ہوں [illegible] مسیح کے کفارہ کے معنے اور خاصیت سمجھنے کے لئے پہلے ان باتوں پر غور کرنا واجب ہے جنکا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے ۔

(۱) سارے انسان گنہگار ہیں کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں سب گمراہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں ۔ اس کلام میں کل انسان شامل ہیں [illegible] ہی مرسل فرض کر کہ یہ کلام ہر فرد بشر پر صادق ہے ۔

اور یاد رہے کہ گناہ دو قسم کے ہیں ایک عملی دوسرا خیالی عملی گناہ تو وہ ہیں جو ظاہری عمل اور کلام [illegible] میں ظاہر ہوتے ہیں اور جنکو ہر ایک انسان دیکھ سکتا ہے اور خیالی وہ ہیں جو صرف خیال سے تعلق رکھتے ہیں اور صرف انسان کے دل میں وسوسہ انداز ہوتے ہیں جیسا کہ لالچ غصہ [illegible] حسد اور دیگر امورات مذموم معلوم رہے کہ خدا دل اور گردوں کا جانچنے والا ہے اور اُسکے سامنے خیالی گناہ بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ عملی اور یہ دونو اُسکے حضور برابر ہیں اگر ان معنوں کو انسان مد نظر رکھے تو کسیکو اس سے باز نے انکار نہیں کہ کوئی شخص گناہ سے بری ہے کیونکہ اگر ظاہری گناہ سے احتراز بھی کیا جاوے تاہم ایسا کوئی فرد بشر نہیں جو خیالی گناہ سے بچ جاوے پس انجیل کی وہ کلام کہ سارے انسان گنہگار ہیں بالکل سچ ہے ۔

(۲) خدا ہمارا خالق مالک اور پروردگار ہے اسنے ہمیں بنایا اور پیدا کیا اور جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ اُسکا دیا ہوا ہے پس ہم پر فرض ہے کہ ہم اُسکی بندگی اور فرمانبرداری کریں اور اُسکی تابعداری بجا لاویں اور اُس سے دل و جان سے محبت رکھیں اور اُسکی مرضی پوری کرنیکی کوشش کریں اگر ہم یہ فرض ادا نکریں تو ہم اُسکے قصوروار اور گنہگار اور فرض کے قرضدار ٹھہرتے ہیں اور سزا کے لایق ہوتے ہیں سو ہر ایک گنہگار اُسکے حضور فرض اور فرمانبرداری کا قرضدار ہے اور سزا کا مستوجب ہے ۔

(۳) یہ فرض کا دین انسان توبہ کے وسیلے سے ادا نہیں کرسکتا کیونکہ توبہ ہماری طرف سے خدا کیطرف واجب ہے اگر واجب کو ادا کریں تو پچھلا دین ساقط نہیں ہوتا [illegible] چیزوں پر اثر نہیں کرسکتی بلکہ صرف آیندہ سے تعلق رکھتی ہے مثلاً ایک قرضدار قرض اُٹھانے سے توبہ کرے اور آیندہ [illegible]

طبع امریکن مشن پریس لودیانہ باہتمام پادری وریری صاحب کے چھپا